السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ عیدین تکبیریں بارہ سنت ہیں یا چھ، قرآن وحدیث کی روشنی میں فتویٰ دے کر مشکور فرمائیں؟ (سائل : محمد حیات بھلے اندرون تحصیل فیروزوالا ضلع شیخوپورہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

!وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد

صورت مسئولہ میں واضح ہو کہ عیدین کی نماز میں بارہ تکبیریں ہی سنت ہیں۔ چھو تکبیروں کو سنت قرار دینا صحیح نہیں۔ کیونکہ احادیچ صحیح حسنہ میں یہی ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ۱۲ تکبیریں کہتے تھے، پہلی رکعت میں قرآت سے پہلے سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں قرآت سے پہلے پانچ تکبیرین۔ احادیث صحیحہ حسنہ پش خدمت ہیں:

(عَنْ عَائِشَةَ، «أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى، فِي الْأُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا۔ (سنن ابی داؤد مع شرح عون المعبود : باب التکبیر فی العیدین ج ا ص ۴۴۶

:ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیر کہتے تھے۔ دوسری سند یہ ہے ''

(حدثنا ابن السرح أنا ابن وهب (عبداللہ بن وهب) أخبرنی ابن الهیة عن خالد بن یزید عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة باسناده ومعناه۔ (عون المعبود : ج ا ص ۴۴۶

قال الشیخ ناصر الالبانی صحیح أخرجه ابوداؤد والفریابی فی أحكام العیدین (ا ۱۳۴) والحاكم (ا ۲۹۸) والبیهقی (۳ ۲۸۲) ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ۔

قلت لكن الارجح عندی روایة عن خالد بن یزید عن ابن شهاب لأنها روایة ابن وهب وهی صحیحة قال عبدالغنی بن سعید الازدی إذا روی العبادلة عن ابن الهیة فهو صحیح۔ ابن المبارک وابن وهب والمقری وذکر الساجی وغیره مثله وقد اشار (الی ما رجحناه البیهقی حیث قال عقب هذه الراویة قال محمد بن یحیی الذهلی هذا هو المحفوظ لان ابن وهب قدیم اسماع من ابن لهیعة۔ (ارواء الغلیل ج ۳ ص ۱۰۸

اس طویل بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ عبداللہ بن وہب اخبرنی ابن لھیعة والی حدیث بالکل صحیح اور محفوظ ہے اور قابل حجت ہے۔

عن عمرو بن شعیب عن أبیه عن عبداللہ بن عمرو بن العاص قال قال النبی ﷺ التكبیر فی الفطر سبع فی الأولیٰ وخمس فی الاخرة القرآة بعد هما كلتیهما۔ (عون المعبود شرح ابی داؤد : ج ا ص ۴۴۶۔ ونیل الأوطار۔ ۳ ص ۲۹۷۔ قال العوافی (اسناده صالح ونقل الترمذی فی العلل المفردة عن البخاری قال انه حدیث صحیح : نیل الاوطار ج ۳، باب عدد التكبیرات ص ۳۳۸

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ﷺ نے فرمایا : عید الفطر کی پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں اور قرآت دونوں رکعتوں میں تکبیروں کے بعد '' ہوگی۔''

حضرت امیر المومنین فی الحدیث امام بکاری، امام ترمذی اور حافظ عراقی کے نزدیک یہ حدیث صحیح ہے۔

وقال الحافظ ابن حجر فی التلخیص روی احمد وابوداؤد وابن ماجه والداری قطنی من حدیث عمرو بن شعیب عن أبیه عن جده وصححه احمد وعلی والبخاری تلخیص الجبیر ج ۲ ص ۸۴ ا احمد وابوداؤد وابن ماجه۔

:اور امام دار قطنی نے اس کو روایت کیا ہے اور اس کو امام احمد و امام علی بن مدینی و امام بخاری نے صحیح کہا ہے۔ مزید تفصیل نیل الاوطار (ج ۳ ص ۳۳۹، ۳۳۸) میں ملاحظہ فرمائیں اور تحفة الاحوذی شرح ترمذی میں ہے

عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، «أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي العِيدَيْنِ فِي الأُولَى سَبْعًا قَبْلَ القِرَاءَةِ، وَفِي الآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ القِرَاءَةِ» وَفِي البَابِ عَنْ عَائِشَةَ، وَابْنِ عُمَرَ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيثُ جَدِّ كَثِيرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ، وَهُوَ أَحْسَنُ شَيْءٍ رُوِيَ فِي هَذَا البَابِ۔ (تحفة الأحوذی : ج ا ص ۳۷۶) وقال الترمذی انما یتبع فی ذلک البخاری فقد قَالَ فِي كِتَابِ العلل المفردة سألت محمد بن إسماعیل عَنْ هٰذَا الحدیث فَقَالَ لَيسَ فی هذا الباب شَیٌ أصح منه وبه اقول۔ (تحفة الأحوذی شرح ترمذی : ج ا ص ۳۷۹)

''حضرت عمرو بن عوف مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عیدین کی نماز میں پہلی رکعت میں سات تکبیریں قبل القرآت کہیں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں قرآت سے پہلے کہیں۔ ''

امام بخاری ارقام فرماتے ہیں کہ عیدین کی تکبیروں کی تعداد کے بارے میں میرے نزدیک یہ حدیث سب سے اچھی ہے اور میں اس کا قائل ہوں کہ تکبیرات کہی جائیں۔

حافظ عراقی ارقام فرماتے ہیں :

هُوَقَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ وَالْأَئِمَّةِ قَالَ : وَهُوَ مَرْوِيٌّ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي أَيُّوبَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَائِشَةَ، وَهُوَ قَوْلُ الْفُقَهَاءِ السَّبْعَةِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالزُّهْرِيِّ وَمَكْحُولٍ، وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالْأَوْزَاعِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ (نيل الاوطار : ج ٣ ص ٣٣٦ وتحفة الاحوذی : ج ٢ ص ٣٧٦۔ وكان ابو بكر و عمر يفعلان ذلك (تحفة الاحوذی : ج ١ ص ٣٧٦) وشرح السنة ج ٢ ص ٦٠٦

صحابہ تابعین اور ائمہ اسلام کی اکثریت ۱۲ تکبیریں کی قائل ہے۔ حضرت عمر، حضرت ابو بکر، حضرت ابوہریرہ، ابوسعید، جابر، ابن عمر، ابن عباس، ابوایوب، زید بن ثابت، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم مدینہ کے ساتوں فقہاء، امام قاسم اور امام سالم وغیرہ اسی کے قائل ہیں۔ خلیفہ عمر بن عبدالعزیز، امام زہری، امام مکحول، امام مالک، امام اوزاعی، امام شافعی، امام احمد بن حنبل اور امام اسحاق بن راہویہ رحمہ اللہ کا بھی یہی مذہب ہے۔

الشیخ السید محمد سابق مصری ارقام فرماتے ہیں:

(وَهٰذَا الْقَوْلُ هوأرجح الأقوال وَإِلَيهِ ذهب أَكْثَرُ أَهلِ العلم من الصحابة والتابعين والائمة۔ (فقه السنة : ج ١ ص ٢٧٠

عیدین کی تکبیروں کے متعلق ۱۲ تکبیروں والا قول ہی ارجح، یعنی زیادہ صحیح ہے۔ اکثر اہل علم صحابہ، تابعین اور ائمہ کرام کا یہی مذہب اور قول ہے۔''

حافظ الدنیا ابن عبدالبر تصریح فرماتے ہیں:

روي عن النبی مِنْ طُرُقٍ حِسَانٍ أَنَّهُ كَبَّرَ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا فِي الْأُولَى وَخَمْسًا فِي الثَّانِيَةِ مِنْ حديث عبد الله بن عمرو بن عَمْرٍو وَجَابِرٍ وَعَائِشَةَ وَأَبِي وَاقِدٍ وَعَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ وَلَمْ يُرْوَ عَنْهُ مِنْ وَجْهٍ قَوِيٍّ وَلَا ضَعِيفٍ خِلَافُ هٰذَا وَهُوَ أَوْلَى مَا عُمِلَ بِهِ۔ (فقه السنة : ج ١ ص ٢٧٠)

نبی کریم ﷺ سے حسن درجے کی متعدد احادیث سے مروی ہے کہ آپ عیدین کی پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہتے تھے، جیسا کہ عبداللہ بن عمرو، عبداللہ بن عمر، جابر عائشہ، ابوواقد لیثی اور عمرو بن عوف مزنی رضی اللہ عنہم کی احادیث میں یہ تعداد منقول ہے۔ نبی کریم ﷺ سے کسی قوی یا ضعیف حدیث سے اس تعداد کے خلاف کوئی اور تعداد مروی نہیں۔''

حافظ عبدالرحمان محدث مبارکپوری تصریح فرماتے ہیں کہ عیدین کی نماز میں چھ تکبیروں کے سنت ہونے کے ثبوت میں رسول اللہ ﷺ سے ایک بھی صحیح مرفوع حدیث موجود اور منقول نہیں، ہاں، صحابہ سے اس بارے میں مختلف اقوال ضرور مروی ہیں۔ اور صحیح حدیث رسول ہوتے ہوئے کسی صحابی یا امام کا قول شرعاً حجت اور دلیل نہیں بن سکتا ہمیں صرف رسول اللہ ﷺ کی پیروی کا حکم ہے۔

خلاصہ بحث یہ کہ عیدین کی نمازوں میں بارہ تکبیریں ہی سنت ہے، جیسا کہ مذکورہ احادیث مرفوعہ صحیحہ اور حسنہ سے ثابت ہے اور اہل کوفہ اگرچہ چھ تکبیروں کے قائل ہیں، مگر ان کے پاس ایک بھی مرفوع حدیث صحیح موجود نہیں

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص544

محدث فتویٰ